بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

جہنم کے درجات (احادیث کی روشنی میں)

جہنم کے مختلف درجات ہیں سب سے نچلے درجہ میں شدید ترین عذاب ہوگا اور اوپر والے درجہ میں کم درجہ کا عذاب ہوگا:۔

''حضرت عباس بن المطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا:۔ یا رسول اللہ ﷺ! ابو طالب آپ کی حفاظت کرتے تھے اور آپ ﷺ کیلئے (دوسرے لوگوں سے) ناراض ہوتے تھے کیا یہ چیز ان کے کسی کام آئے گی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔ ہاں! اب وہ جہنم کے اوپر کے درجہ میں ہیں اگر ان کیلئے سفارش نہ کرتا تو وہ جہنم کے سب سے نچلے درجہ میں ہوتے''۔ (صحیح مسلم)

منافق جہنم کے سب سے نچلے درجہ میں ہوں گے:۔

''یقیناً منافق جہنم کے سب سے نچلے درجہ میں ہوں گے اور تم کسی کو ان کا مددگار نہ پاؤ گے''۔ (النساء ۔ ۱۴۵)

جہنم کے درجات مختلف گناہوں کے مطابق مختلف عذابوں کیلئے مخصوص ہوں گے واللہ علم بالصواب:۔

''حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:۔ بعض لوگوں کو آگ ٹخنوں تک جلائے گی، بعض کو کمر تک جلائے گی اور بعض کو گردن تک جلائے گی''۔ (صحیح مسلم)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ آگ ابن آدم کے سارے جسم کو کھائے گی لیکن سجدہ والی جگہ کو نہیں کھائے گی اللہ تعالیٰ نے آگ پر سجدہ والی جگہ کو کھانا حرام کر دیا ہے''۔ (سنن ابن ماجہ)

جہنم کا ایک درجہ ''اَلْجَحِیْم'' (بھڑکتی ہوئی آگ کا گڑھا) ہے:۔

''جس نے سرکشی اختیار کی اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی اس کا ٹھکانا بھڑکتی ہوئی آگ کا گڑھا ہوگا''۔ (النّٰزعٰت ۔ ۳۷،۳۹)

جہنم کا دوسرا درجہ ''اَلْحُطَمَۃِ'' (چکنا چور کر دینے والی) ہے:۔

''ہرگز نہیں وہ شخص چکنا چور کر دینے والی جگہ میں پھینک دیا جائے گا اور تم کیا جانو وہ چکنا چور کر دینے والی جگہ کیسی ہے؟ اللہ کی آگ ہے خوب بھڑکائی ہوئی''۔ (الھمزۃ ۔ ۴،۶)

جہنم کا تیسرا درجہ ''ھَاوِیَۃٌ'' (گہری کھائی) ہے:۔

''اور جن کے پلڑے (میزان) ہلکے ہوں گے ان کی جگہ گہری کھائی ہوگی اور تمہیں کیا معلوم وہ گہری کھائی کیا ہے؟ بھڑکتی ہوئی آگ ہے''۔

(القارعہ ۔ ۸،۱۱)

جہنم کا چوتھا درجہ ''سَقَرَ'' (سخت جھلسا دینے والی) ہے:۔

''عنقریب میں اسے سخت جھلسا دینے والی جگہ میں جھونک دوں گا تم کیا جانو وہ سخت جھلسا دینے والی جگہ کیا ہے؟ نہ باقی رکھے نہ چھوڑے کھال کو (جلا کر) کالا کر دینے والی''۔ (المدثر ۔ ۲۶،۲۹)

جہنم کا پانچواں درجہ ''لَظٰی'' (بھڑکتی ہوئی آگ کی لپیٹ) ہے:۔

''ہرگز نہیں، وہ بھڑکتی ہوئی آگ کی لپیٹ ہے جو سر اور منہ کی کھال ادھیڑ دے گی پکار پکار کر اپنی طرف بلائے گی ہر اس شخص کو جس نے حق سے منہ موڑا، پیٹھ پھیری مال جمع کیا اور خرچ نہ کیا''۔ (المعارج ۔ ۱۵،۱۸)

جہنم کا چھٹا درجہ ''سَعِیْرُ'' (دہکتی ہوئی آگ) ہے:۔

''(قیامت کے روز) کافر کہیں گے کاش ہم (دنیا میں) غور سے سنتے یا سمجھتے تو آج اس دہکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں شامل نہ ہوتے اسطرح وہ اپنے قصوروں کا خود اعتراف کریں گے لعنت ہے ان جہنمیوں پر'' ۔ (الملک ۔ ۱۰،۱۱)

جہنم کا ایک وادی ''وَیْلُ'' (ہلاکت اور بربادی) بھی ہے:۔

''(کافروں کو حکم ہوگا) چلو اس سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے نہ ٹھنڈک پہنچانے والا نہ آگ کی لپیٹ سے بچانے والا۔ یہ آگ محل جیسی بڑی بڑی چنگاریاں پھینکے گی۔(یوں محسوس ہوگا جیسے) زرد رنگ کے اونٹ ہیں ہلاکت اور بربادی ہوگی اس روز جھٹلانے والوں کیلئے '' ۔
(المرسلات ۔ ۳۰، ۳۴)

آئندہ سلائیڈز حاصل کرنے کیلئے ای میل کریں :۔ subscribe@islamic-portal.net

قرآن و احادیث کی تعلیمات کو تمام انسانوں تک پہنچانے میں ہمارا ساتھ دیں۔ جزاك اللّٰه

www.islamic-portal.net